

الدرس الثالث

في الفصل

(كلاس روم میں)

١] إجابة عن كلِّ سؤال مما يأتي :

- ١- أحمد تخرَّج في مَدْرَسَةِ إِسْلَامِيَّةٍ عَرَبِيَّةٍ أَهْلِيَّةٍ .
- ٢- حَصَلَ عَلَى شَهَادَةِ الْفَضِيلَةِ مِنْ هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ .
- ٣- اعْتَزَمَ حَامِدٌ مُوَاصَلَةَ دَرَسَاتِهِ فِي الْعُلُومِ الْعَصْرِيَّةِ .
- ٤- نَالَ أَحْمَدُ قَبُولَهُ فِي الْجَامِعَةِ الْمِلِّيَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ .
- ٥- قَالَ أَحْمَدُ لِمَحَمَّدٍ فِي الطَّرِيقِ : "أَعْجَبْتَنِي الْجَامِعَةُ وَأَعْجَبَنِي الْأُسْتَاذُ" .
- ٦- كَتَبَ الْأُسْتَاذُ عَلَى السَّبُّورَةِ بِالطَّبَشُورَةِ .
- ٧- قَالَ الْأُسْتَاذُ لِلطُّلَّابِ : قَرَأْتُمْ جَيِّدًا ، أَمَّا الْآنَ فَقَدْ انْتَهَى الْوَقْتُ ، سَنَلْتَقِي بِكُمْ غَدًا ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ .
- ٨- يُحِبُّ مُحَمَّدٌ أَسْتَاذَهُ لِأَنَّهُ إِنْسَانٌ كَرِيمٌ وَمُجِدِّ وَمُخْلِصٌ .

٢ وَضَعُ كَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ فِي كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ مِمَّا يَأْتِي:

- ١- أحمد (خَرِيْجٌ) من مدرسة إسلاميَّة .
- ٢- حَصَلَ (على) درجة الفضيلة في علوم الشريعة الإسلامية .
- ٣- اغْتَرَمَ أحمد (مُواصلَة) دراساته في (العلوم العَصْرِيَّة)
- ٤- ولذلك فإنَّه (سَافِرٌ) إلى دلهي ونال (قَبولَه) في (بكالوريوس) آداب الجامعة المليَّة الإسلاميَّة .
- ٥- دخل (الفصل) في السَّاعة التَّاسعة صباحاً و (سَلَّمَ) على الأستاذ .
- ٦- يا أحمد ! (افْتَحْ) الصَّفحة (الخامسة) من (الكتاب) و (اقْرَأْ) الدَّرْس .
- ٧- وفي (الطَّرِيق) يَتَحَدَّثُ أحمد (مع) أحد (زَمَلائِه) الكبار اسمُه (محمَّد)
- ٨- (أعجبتني) الجامعة وأعجبنى (أستاذي)
- ٩- أنا (مُعْجَبٌ) بهذه الجامعة و (أحبُّها) جدًّا .
- ١٠- أحبُّ أستاذي لأنَّه (إنسانٌ) كريمٌ و (مجدُّ) و (مُخلصٌ)

۳ تَرْتِيبِ الْكَلِمَاتِ غَيْرِ الْمُرْتَبَةِ عَلَى نَمَطِ الْجُمْلَةِ النَّمُودَجِيَّةِ الْأُولَى :

(الجملة النمودجية: ۱- أحمد خريج من مدرسة إسلامية في الهند .)

(خريج - مدرسة - من - إسلامية - أحمد - في - الهند .)

۲- فحصل على درجة الفضيلة في العلوم الشرعية .

(فحصل - درجة - الفضيلة - على - العلوم - الشرعية - في .)

۳- اعتزم مواصلة دراساته في العلوم العصرية .

(مواصلة - اعتزم - دراساته - العلوم - العصرية - في .)

۴- لذلك فإنه سافر إلى دلهي .

(فإنه - سافر - لذلك - دلهي - إلى .)

۵- يجلس أحمد على الكرسي ويفتح حقيبته .

(على - يجلس - أحمد - الكرسي - وحقيبته - ويفتح .)

۴ حِفْظُ أَوْقَاتِ السَّاعَةِ مِنَ الْوَاحِدَةِ إِلَى السَّاعَةِ

الثَّانِيَةِ عَشْرَةَ :

السَّاعَةُ الْوَاحِدَةُ (اِكْ بَکے) السَّاعَةُ الثَّانِيَةِ (دو بَکے)

السَّاعَةُ الثَّلَاثَةُ (تین بَکے) السَّاعَةُ الرَّابِعَةُ (چار بَکے)

الساعة السادسة (چھ بجے)

الساعة الثامنة (آٹھ بجے)

الساعة العاشرة (دس بجے)

الساعة الثانية عشر (بارہ بجے)

الساعة الخامسة (پانچ بجے)

الساعة السابعة (سات بجے)

الساعة التاسعة (نو بجے)

الساعة الحادية عشر (گیارہ بجے)

إِسْتِيعَابُ الْجَمَلِ التَّالِيَةِ وَمُمَارَسَتُهَا وَ

إِخْضَارُ جَمَلَةٍ جَدِيدَةٍ مُقَابِلَ كُلِّ جَمَلَةٍ :

- ١- يا أحمد! افْتَحْ كُرَّاسَتَكَ .
(أَدْخُلْ بَيْتَكَ)
- ٢- يا أحمد ومحمد! افْتَحَا كُرَّاسَتَكَ .
(اَكْتُبَا رِسَالَتَكَ)
- ٣- يا أَيُّهَا الطَّلَّابُ! افْتَحُوا كُرَّاسَتَكُمْ .
(انصروا صَدِيقَكُمْ)
- ٤- يا فاطمة! افْتَحِي كُرَّاسَتَكَ .
(اِزْكَبِي سَيَّارَتَكَ)
- ٥- يا فاطمة وزينب! افْتَحَا كُرَّاسَتَكُمَا .
(اِرْكَبَا سَيَّارَتَكُمَا)
- ٦- يا فاطمة وزينب وسلمى! افْتَحْنَ كُرَّاسَتَكُنَّ .
(اِزْكَبْنَ سَيَّارَتَكُنَّ)

٦ تَصْحِيحُ الْجُمْلِ الْآتِيَةِ :

- ١- (حَصَلَ) أحمد على درجة الفضيحة .
- ٢- اِعْتَزَمَ أحمد مُوَاصِلَةَ دراساته في العلوم (العصريّة)
- ٣- ولذلك فإنّه سافر إلى (دلهي) ونال قبوله في الجامعة
المليّة الإسلاميّة.
- ٤- (يجلس) أحمد على الكرسيّ و (يفتح)
حقيبتّه .
- ٥- خرج الطُّلاب (أو: الطُّلاب خَرَجُوا) من الفصل و
(وصلوا) إلى المَلْعَب .

٧ التَّأَكُّدُ مِنْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ وَكِتَابَتُهَا

وَاسْتَخْدَامُهَا فِي الْجُمْلِ :

الكلمة	معناها	استخدامها
خَرِيج	فارغ التحصيل	أحمد خَرِيج من مدرسة إسلاميّة عربيّة.
اعتزم	اراده كيا	اعتزم أحمد مواصلة دراساته في العلوم العصريّة.
التَّدْرِب	مهارت پيدا کرنا	إنه يريد التَّدْرِب على الكمبيوتر .

مُمَارَسَة	مَشَق	ممارسة التّرجمة في اللّغتين العربيّة والإنجليزيّة ضروريّة لكلّ طالب عربيّ.
المعلومات المعاصرة	عصرى معلومات	حصل محمد على شهادة البكالوريوس في تكنولوجيا المعلومات المعاصرة.
أعجب	پسند آیا	هل أعجبك هذا القلم. نعم هو يعجبني.
زُمَلَاء	ساتھی/دوست	التقى أحمد بزملائه في الجامعة.
مُجَدِّ	سنجیدہ	أستاذي إنسان كريم ومجدّ.
حريص	کوشاں/خواہش مند	محمد حريص على إجادَة اللّغة العربيّة.
مُهْتَمِّ بِـ	اہتمام رکھنا	الأساتذة في الجامعة الإسلامية مُهْتَمُّون بتصحيح النطق العربيّ

۸ ترجمه نصّ الدّرس العربيّ إلى اللّغة الأردّيّة

لإعادتها إلى العربيّة من تلقاء نفس الدّارس :

کلاس میں

احمد ہندوستان کے ایک مشہور غیر سرکاری عربی اسلامی مدرسہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ انھوں نے وہاں کی شریعت فیکلٹی سے فراغت حاصل کی ہے۔ اور گزشتہ سال

شریعت اسلامیہ کے علوم میں فضیلت کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد انھوں نے نوکری حاصل کرنے کی کوشش کی مگر انھیں نوکری نہ ملی۔ تو انھوں نے انگریزی اور عربی زبانوں میں تعریب و ترجمہ میں مہارت، کمپیوٹر اور جدید معلومات کی ٹکنالوجی کی مشق و ممارست کے ساتھ ساتھ جدید علوم کی تعلیم جاری رکھنے کا عزم کیا۔ اور اس مقصد سے انھوں نے دہلی کے سفر کا ارادہ کیا۔ اور جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بی اے میں داخلہ لے لیا۔ ۹ بجے صبح کلاس میں داخل ہو کر انھوں نے استاد کو سلام کیا۔

احمد : السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ صبح بخیر۔ سر!
استاد : وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ صبح بخیر عزیزم! آئیے تشریف لائیے۔
(احمد کرسی پر بیٹھتے ہیں اور اپنا بیگ کھولتے ہیں۔ اس میں سے کاپی، قلم اور کتاب نکالتے ہیں)

استاد : احمد کتاب کے پانچویں صفحے کو کھول لیے اور سبق پڑھیے۔
(استاد نے چاک لیا اور بورڈ پر لکھا۔ طالب علموں نے سبق پڑھا اور اسے یاد کیا)
استاد : طالب علمو! آپ نے بہت اچھا پڑھا۔ اب تو وقت ختم ہو چکا ہے۔ ان شاء اللہ، کل ہم آپ سے ملیں گے۔ طالب علم کلاس سے نکلے اور کھیل کے میدان میں پہنچے اور کھیلے۔ ایک گھنٹہ کے بعد گھنٹہ بجا اور لڑکے کھیل کے میدان سے نکلے۔ اور اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔

(راتے میں احمد اپنے ایک سینئر ساتھی سے جن کا نام محمد ہے بات چیت کرتے ہیں)
احمد : مجھے یونیورسٹی بہت پسند آئی اور اپنے استاد بھی اچھے لگے۔ محمد کیا آپ کو بھی یہ اچھی لگتی ہے؟

محمد : ہاں میرے دوست! مجھے یہ یونیورسٹی پسند ہے اور مجھے اس سے بہت محبت ہے۔ اور

مجھے اپنے استاد سے بھی محبت ہے اس لیے کہ وہ ایک نیک، سنجیدہ، اور مخلص انسان ہیں۔ اور تعلیمی مفاد کے حصول اور طالب علموں کی علمی سطح کو بلند کرنے اور ان کو بتدریج آگے بڑھانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔

احمد : ماشاء اللہ (کیا کہنے) اللہ آپ کو اور ان کو برکت عطا فرمائے۔ اور بڑے بھائی یہ بتائیے کہ اساتذہ کی تعلیمی دلچسپیوں اور درسی ترجیحات کی کیا صورت حال ہے، اس ڈپارٹمنٹ میں؟

محمد : احمد! اس شعبہ کے اساتذہ لب و لہجہ کی تصحیح، صوتی مخارج کی تحسین، خوش خطی، مہارات زبان، اہل زبان کی طرح صحیح اور ہو بہو انداز ہائے بیان، اور خالص عصری اصطلاحات کی خوب سے خوب تر نمونہ پذیری پر خصوصی توجہ دیتے ہیں۔

احمد : سبحان اللہ! (بہت خوب) اور ہم چاہتے بھی یہی تھے۔ تعریفیں تو بس اللہ کے لیے ہیں۔ ان حضرات کا شکریہ۔

